

کیا فوائے ہیں منقار کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ

فقہاء کی تصریحات کے مطابق ۱۳ ذی الحجہ کی رومی اس حاجی پر واجب ہے جو ۱۳ کی رات کو منیٰ میں قیام کرے اور جو ۱۳ ذی الحجہ کی رات میں طلوع فجر سے پہلے نکل جائے اس پر ۱۳ ذی الحجہ کی رومی واجب نہیں ہے۔

اب اگر ایک حاجی ۱۳ کی رات کو منیٰ میں قیام نہیں کرتا لیکن ۱۳ کی رومی (جو کہ اس پر واجب ہی نہیں ہوئی) کر لے اپنے ہوٹل سے آکر (وہ ہوٹل جو کہ منیٰ میں نہیں ہے)

- ۱- تو کیا یہ رومی (جو کہ واجب ہی نہیں ہوئی) کرنا جائز ہے؟
- ۲- کیا واجب رومی کے علاوہ بغلی رومی بھی ہو سکتی ہے؟
- ۳- منیٰ میں قیام کیے بغیر ۱۳ کی رومی کرنا اور اس کو سنت کہنا (کہ میں نے تو سنت پر عمل کیا ہے) ٹھیک ہے؟

برائے کرم جواب عنایت فرمائے ممنون فرمائیں

جزاکم اللہ خیرا کثیرا

عبدالحق ناظم آباد، D-3

7/18-A-0313-2019675

الجواب حامداً ومصلياً

واضح رہے ۱۳ ذی الحجہ کی رومی میں یہ تفصیل ہے کہ جو شخص ۱۲ ذی الحجہ کو غروب شمس سے پہلے منیٰ سے چلا جائے تو اس پر ۱۳ کی رومی واجب نہیں اور اگر ۱۳ کو غروب شمس کے بعد طلوع فجر سے پہلے منیٰ سے نکلے تو اس پر بھی رومی واجب نہیں تاہم ۱۲ کو غروب شمس کے بعد رومی چھوڑ کر جانا مکروہ ہے اور جو شخص ۱۳ کی رات منیٰ میں گزارے اور منیٰ ہی میں طلوع فجر ہو جائے تو اس پر اس دن کی رومی واجب ہو جاتی ہے۔

لہذا صورت مسئلہ میں جس شخص نے ۱۳ ذی الحجہ کی رات منیٰ میں نہ گزارا ہو تو اس پر ۱۳ کی رومی واجب نہیں ہوئی اس لئے مذکورہ

شخص پر رمی واجب نہیں اور نفل رمی شروع نہیں ہے۔
 ۲۔ رمی حرف واجب ہے یعنی ہوتی ہے نفلی رمی نہیں ہوتی
 ۳۔ ۱۳ ذی الحجہ کی رات منی میں گنارے بغیر ۱۳ کی رمی کرنے کو سنت
 عمل کہنا درست نہیں ہے۔
 چنانچہ "الدر المختار" میں ہے:

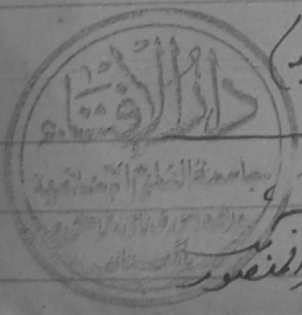
وله النفر من منى قبل طلوع فجر الرابع
 لا بعدة لدخول وقت الرمي وفي رد المختار (قوله
 قبل طلوع فجر الرابع) ولكن ينفر قبل غروب الشمس
 أي شمس الثالث فان لم ينفر حتى غروب الشمس
 يكره له أن ينفر حتى يرمى في الرابع ولو نفر
 من الليل قبل فجر الرابع لا شيء عليه وقد
 أساء

(فتاویٰ شامی: ۲/۵۲۲/کعبہ)
 "بدائع الصنائع" میں ہے:

وأما رمي الجمار فالكلام فيه في مواضع
 في بيان وجوب الرمي أما الأول
 فذليل وجوبه الاجماع وقول رسول الله ﷺ
 وفعله.

(بدائع الصنائع: ۲/۱۳۶/کعبہ)

فقط واللہ اعلم



مطالعہ اللہ المنصور
 المتخصص في الفقه الاسلامي
 جامعة العلوم الاسلاميه
 علامہ بنوری، ٹاؤن کراچی ۵
 ۲۲ / ۱۲ / ۱۴۳۸
 ۲۸ / ۱۱ / ۲۰۱۶

